BY FAX

Diary No. 92
Dated: 03-1-24
D.P.O Office Nankana Sahib

منجانب: ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس انویسٹی گیشن برانچ پنجاب لاہور

جانب: (i) کیپٹل سٹی پولیس آفیسر لاہور

(ii) جملہ سٹی پولیس آفیسرز پنجاب

(iii) جملہ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسرز پنجاب

نمبر۔ 03-01-24 مورخہ 2.10

عنوان: **نابالغ بچوں کے ساتھ بدفعلی کے مقدمات درست دفعات کا اندراج**

تحریر ہے کہ ڈیلی ڈائری ملاحظہ کرنے پر مشاہدہ میں آیا ہے کہ بچوں کے ساتھ بدفعلی (Rape) کے مقدمات میں درست دفعات نہ لگائی جاتی ہیں اس وجہ سے لاگو قانون کے مطابق نابالغ بچوں کے ساتھ ریپ/بدفعلی کی دفعات کو ذیل میں Reproduced کیا جارہا ہے۔

دفعہ 375 ت پ (Rape)

دفعہ 375 تعزیرات پاکستان میں ریپ/بدفعلی کی تعریف کی گئی ہے کہ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا ریپ/بدفعلی 4 صورتوں میں کرے جن کی وضاحت دفعہ 375 ت پ میں دی گئی ہے وہ ریپ/بدفعلی کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ 375-A ت پ گینگ ریپ (Punishment for Gang Rape)

جہاں ایک شخص کا زناء بالجبر ایک یا زیادہ اشخاص کی طرف سے کیا گیا ہو، ایک گروہ تشکیل کرتے ہیں یا مشترکہ ارادے کی تکمیل میں کام کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک شخص گینگ ریپ کے جرم کا مرتکب ہوگا اور سزائے موت یا قدرتی زندگی کی باقی ماندہ مدت کے لیے قید یا عمر قید یا جرمانہ کا سزاوار ہوگا۔

دفعہ 376 ت پ (Punishment for Rape)

(1) جو کوئی زناء بالجبر کرے تو اسے موت کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو نہ دس سال سے کم ہوگی نہ پچیس سال سے زیادہ ہوگی یا اس کی قدرتی زندگی کی باقی ماندہ مدت کے لیے قید اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(1A) جو کوئی ایسا جرم کرے گا جس کی سزا ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہوگی یا اس دفعہ کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت ہوگی۔ دفعہ 377 یا دفعہ 377B کے تحت اور ان کے ارتکاب کے دوران کوئی ایسی ضرب پہنچائے گا جو کہ زیر دفعہ 333، 335 شق (iv) اور (vi) ذیلی دفعہ (3) کی دفعہ 337، 337-C شق (v) اور (vi) دفعہ 337-F کی، اس کی سزا موت ہوگی یا عمر قید اور جرمانہ

(2) حذف ہوا

(3) جو کوئی زنا بالجبر نابالغ کے ساتھ یا پاگل شخص کے ساتھ یا جو جسمانی طور پر معذور ہو کے ساتھ کرے گا اسے سزائے موت ہوگی یا عمر قید اور جرمانہ۔

(4) جو کوئی سرکاری ملازم ہونے کے ناطے بشمول پولیس آفیسر، میڈیکل آفیسر یا جیل کا انچارج، اپنے عہدے کے حیثیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زناء بالجبر کرے اس کو سزائے موت ہوگی یا عمر قید اور جرمانہ۔

CamScanner

دفعہ 377 ت پ جرائم خلاف وضع فطری (Unnatural offences)

جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت یا حیوان سے بالارادہ خلاف وضع فطری جنسی مباشرت کرے تو اسے 1 (عمر قید) کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو 2 (نہ دو سال سے کم ہوگی نہ دس سال سے زیادہ) اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 377-A ت پ جنسی بے استعمال (Sexual Abuse)

جو کوئی صرف کرتا ہے، استعمال کرتا ہے، اکساتا ہے، ترغیب دیتا ہے، پھسلاتا ہے یا مجبور کرتا ہے کسی شخص کو مصروف کرتا ہے یا کسی دیگر شخص کی مدد کرتا ہے، چھونا، تھپکی دینا، بوسہ و کنار کرنا، ننگا پن، جنسی عمل دیکھنے میں مصروف کرتا ہے یا کسی غیر اخلاقی یا جنسی اظہار عمل یا اس سے ملتے جلتے کردار سے خواہ آزادانہ یا دیگر کردار سے جلا کر، رضامندی یا بلا رضامندی سے کرے جہاں کسی شخص کی عمر 18 سال سے کم ہو تو جرم جنسی بے جا استعمال کہلائے گا۔

دفعہ 377-B ت پ سزا (Punishment)

جو کوئی جرم جنسی بے جا استعمال کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ کسی ایک قسم کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا جس کا دورانیہ 1 (14 سال سے کم نہ ہوگی اور 20 سال تک بڑھائی جاسکتی ہے) جو کہ 1 (دس) لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا۔

دفعہ 367-A ت پ کسی شخص کو غیر فطری شہوت کیلئے بھگانا یا اغواء کرنا

جو کوئی کسی شخص کو اس غرض سے لے بھاگے یا اغواء کرے کہ مذکورہ شخص کو غیر فطری شہوت کیلئے شدید ضرر پہنچائے یا اس امر کے احتمال کے عمل سے کہ مذکورہ شخص کو اس طور پر نشانہ بنایا جائے گا یا ٹھکانے لگایا جائے گا تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائے گی جو 25 سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

<u>اندریں حالات مجاز اتھارٹی نے فرمایا ہے کہ پولیس افسران کی استعداد کار بڑھانے اور درست دفعات کے اطلاق کیلئے آپ جملہ SHOs اور محرران کو ضلعی پولیس لائن میں رواں ہفتے میں ایک دن کا ریفریشر کورس کروائیں جس میں ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر کا لیکچر بھی سیشن میں شامل کیا جائے تا کہ آئندہ نابالغ بچوں کے ساتھ بدفعلی کے واقعات کی دفعات وقوعہ کی نوعیت (Contents of FIR) کیمطابق لگائی جاسکیں۔</u>

ہدایات ہذا کی تعمیلی رپورٹیں مورخہ 10.01.2024 تک دفتری اوقات میں برائے ملاحظہ مجاز اتھارٹی بھجوائی جائیں۔

اے آئی جی (مانیٹرنگ)
انوسٹی گیشن برانچ پنجاب لاہور

کاپی برائے اطلاع:

i۔ PS ٹو ایڈیشنل IGP انویسٹی گیشن برانچ پنجاب، لاہور

ii۔ DSP/RMU کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جملہ انچارج RMUs ہدایات ہذا کی تعمیلی رپورٹیں اندر معیاد اضلاع سے لیکر برائے ملاحظہ مجاز اتھارٹی دفتر DSP/Legal جمع کروائیں۔

CamScanner